Al Qalam
پارہ
عَمَّ
۳۰
اَلقلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

اٰیَاتُهَا ٤٠ — (٧٨) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّیَّةٌ (٨٠) — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ۚ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ ۙ﴿٢﴾ الَّذِیْ هُمْ
فِیْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ؕ﴿٣﴾ كَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ۙ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ﴿٦﴾ وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۪ۙ﴿٧﴾ وَّ خَلَقْنٰكُمْ
اَزْوَاجًا ۙ﴿٨﴾ وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ﴿٩﴾ وَّ جَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا ۙ﴿١٠﴾
وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۪﴿١١﴾ وَّ بَنَیْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ﴿١٢﴾
وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۪ۙ﴿١٣﴾ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً
ثَجَّاجًا ۙ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۙ﴿١٥﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ﴿١٦﴾
اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِیْقَاتًا ۙ﴿١٧﴾ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ﴿١٨﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ﴿١٩﴾
وَّ سُیِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ
مِرْصَادًا ۪ۙ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِیْنَ مَاٰبًا ۙ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِیْنَ فِیْهَاۤ اَحْقَابًا ۚ﴿٢٣﴾
لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ۙ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِیْمًا وَّ غَسَّاقًا ۙ﴿٢٥﴾
جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ﴿٢٧﴾

# تیسواں پارہ۔عمّ (کس کے بارے میں؟)

## ۷۸۔اَلنَّبَأ (خبر)

آیتیں:۴۰ رکوع:۲

یہ سورت مکی ہے۔اس میں کل ۴۰ آیتیں ہیں۔عنوان دوسری آیت کے لفظ ''النَّبَأ یعنی اس خاص خبر'' سے لیا گیا ہے،جس میں لوگ بلا وجہ اختلاف کررہے ہیں۔سورت کا مضمون تقریباً وہی ہے جو پچھلی سورت کا ہے۔یہاں بھی قیامت اور آخرت کے یقینی ہونے کا بیان ہے۔لوگوں کو اس کے اقرار اور انکار کے نتیجوں سے خبردار کر دیا گیا ہے۔آخر میں اللہ تعالیٰ کی عدالت کا نقشہ کھینچا گیا ہے،جہاں کوئی بلاوجہ زبان نہ کھول سکے گا اور نہ ہی کسی کی سفارش قبول ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) حق کا انکار کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم ہے

(۱) یہ لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کررہے ہیں؟ (۲) (کیا اُس) بڑی خاص خبر کے بارے میں، (۳) جس میں یہ لوگ اختلاف کررہے ہیں؟ (۴) اچھا! انہیں جلدی ہی معلوم ہوجائے گا۔(۵) ہاں، انہیں جلدی ہی معلوم ہوجائے گا۔(۶) کیا ہم نے زمین کو فرش (بچھونا) نہیں بنایا؟ (۷) اور پہاڑوں کو میخیں؟ (۸) تمہیں جوڑے جوڑے پیدا کیا۔(۹) ہم نے تمہاری نیند کو سکون کا ذریعہ بنایا۔(۱۰) رات کو پردہ بنایا، (۱۱) اور دن کو روزی حاصل کرنے کا وقت بنایا۔(۱۲) اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) قائم کیے، (۱۳) اور ایک روشن چراغ (یعنی سورج) بنایا۔(۱۴) اور ہم نے بادلوں سے کثرت سے پانی برسایا، (۱۵) تاکہ اس کے ذریعہ سے غلہ اور سبزی اگائیں، (۱۶) اور گھنے گھنے باغ۔(۱۷) بیشک فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے۔(۱۸) جس دن صُور میں پھونک ماردی جائے گی، پھر تم گروہ کے گروہ نکل آؤ گے۔(۱۹) اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہی دروازے ہوجائیں گے۔(۲۰) اور پہاڑ چلائے (یعنی اپنی جگہ سے ہٹائے) جائیں گے تو وہ سراب (ریت جو دور سے پانی نظر آئے) ہوجائیں گے۔(۲۱) بیشک جہنم گھات میں ہے، (۲۲) سرکشوں کے لیے ٹھکانا۔(۲۳) جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ پڑے رہیں گے۔(۲۴) اس میں وہ نہ تو کوئی ٹھنڈک (یعنی راحت پائیں گے) اور نہ پینے کی چیز کا کوئی مزہ چکھیں گے، (۲۵) سوائے گرم پانی اور پیپ کے۔(۲۶) بھرپور بدلہ (اُن کے کرتوتوں کا)۔(۲۷) یقیناً وہ لوگ کسی حساب کتاب کی امید ہی نہ رکھتے تھے،

وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ﴿۲۸﴾ وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ كِتٰبًا ۙ﴿۲۹﴾

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِیْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۠﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ

مَفَازًا ۙ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ۙ﴿۳۲﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ﴿۳۳﴾ وَّ كَاْسًا

دِهَاقًا ؕ﴿۳۴﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ۚ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ

رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا

الرَّحْمٰنِ لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ﴿۳۷﴾ یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ؕۙ لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّاۤ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا ۚۖ یَّوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ

مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ وَ یَقُوْلُ الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ۠﴿۴۰﴾

اٰیَاتُهَا ۴۶ (۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّیَّةٌ (۸۱) رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿۱﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿۲﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ

سَبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ یَوْمَ تَرْجُفُ

الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾ قُلُوْبٌ یَّوْمَىٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾

ع ٣٠ ۲ ع ۲ وقف لازم

(۲۸) اور ہماری آیتوں کو بالکل جھٹلاتے تھے۔ (۲۹) اور ہم نے ہر بات کو (اُن کے اعمال کی) کتاب میں محفوظ کر رکھا تھا۔ (۳۰) اب مزہ چکھو! ہم تمہاری سزا بڑھاتے ہی جائیں گے۔

رکوع (۲) مومنوں کے لیے نعمتیں اور کافروں کی حسرتیں و مایوسیاں

(۳۱) پرہیزگاروں کے لیے یقینا کامیابی ہے۔ (۳۲) (اُن کے لیے) باغ اور انگور (ہوں گے)، (۳۳) اور کم عمر کی اور برابر کی عمر والی لڑکیاں، (۳۴) اور چھلکتے ہوئے پیالے۔ (۳۵) اُس میں وہ کوئی بیہودہ یا جھوٹی بات نہ سنیں گے۔ (۳۶) تمہارے پروردگار کی طرف سے بدلہ (اور) کافی (حق کے مطابق) انعام ہوگا، (۳۷) جو آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان ہر چیز کا مالک ہے۔ جو بڑا مہربان ہے اور جس کے سامنے بولنے کی کوئی ہمت نہیں کرے گا۔ (۳۸) جس دن روح (حضرت جبرائیلؑ) اور فرشتے (اللہ تعالیٰ کے سامنے) صف باندھے کھڑے ہوں گے، کوئی نہ بول سکے گا، سوائے اُس کے جسے رحمٰن اجازت بخش دے۔ اور وہ صحیح بات کہے۔ (۳۹) وہ دن یقینی ہے، اب جس کا جی چاہے، اپنے پروردگار کی جانب ٹھکانا بنالے۔ (۴۰) یقینا ہم نے تمہیں ایک قریبی عذاب سے آگاہ کردیا ہے، جس دن انسان وہ سب کچھ دیکھ لے گا، جو اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور کافر پکار اُٹھے گا: ”اے کاش! میں مٹی ہوجاتا!“

## آیتیں: ۴۶ ۷۹۔ النّٰزِعٰت (جان نکالنے والے) رکوع: ۲

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۴۶ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ”النّٰزِعٰت یعنی جان نکالنے والوں“ کا ذکر ہے۔ شروع میں موت کے وقت جان نکالنے والے فرشتوں کی قسم کھا کر یقین دلایا گیا ہے کہ قیامت ضرور واقع ہوگی اور موت کے بعد دوسری زندگی ضرور شروع ہوگی۔ سورت کا موضوع قیامت اور آخرت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلانے والوں کے بُرے انجام کی وضاحت ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) اس دن دل کانپ رہے ہونگے

(۱) اُن (فرشتوں) کی قسم جو (بدکاروں کی جان) سختی سے نکالتے ہیں، (۲) اور جو (نیکوں کی جان) آہستگی سے نکالتے ہیں، (۳) اور جو تیزی سے دوڑتے پھرتے ہیں، (۴) پھر تیزی سے آگے نکل جاتے ہیں، (۵) پھر ہر معاملہ کا انتظام چلاتے ہیں۔ (۶) جس دن زلزلے کا جھٹکا دہلا مارے گا، (۷) جس کے بعد ایک اور جھٹکا پڑے گا، (۸) اُس دن کچھ دل کانپ رہے ہوں گے۔

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِى الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾

فَاِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾ هَلْ اَتٰىكَ

حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ

تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ

الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ

فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ

اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ

دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

ع ۲۶ ۲

(۹) اُن کی نگاہیں سہمی ہوئی ہوں گی۔ (۱۰) (یہ وہ لوگ ہوں گے جو) کہتے ہیں: ''کیا ہم پہلی حالت میں پھر واپس لائے جائیں گے، (۱۱) جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو چکے ہوں گے؟'' (۱۲) یہ لوگ کہتے ہیں: ''یہ واپسی تو بڑے گھاٹے کی ہوگی!'' (۱۳) (حالانکہ) وہ بس ایک سخت آواز ہی ہوگی۔ (۱۴) اور اچانک وہ کھلے میدان (حشر) میں آموجود ہوں گے۔ (۱۵) کیا آپ کو حضرت موسیٰؑ کی خبر ملی ہے؟ (۱۶) جب اُن کے پروردگار نے اُنہیں طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا تھا؟ (۱۷) کہ ''فرعون کے پاس جاؤ! اُس نے واقعی سرکشی اختیار کی ہے۔'' (۱۸) اور (اُس سے) پوچھو: ''کیا تجھے پاکیزگی اختیار کرنے کی خواہش ہے؟ (۱۹) اور اس کی کہ میں تیرے پروردگار کی طرف تیری رہنمائی کروں تاکہ تو اُس سے ڈرنے لگے؟'' (۲۰) پھر اُنہوں (حضرت موسیٰؑ) نے اُس (فرعون) کو بڑی نشانی دکھائی۔ (۲۱) مگر اُس نے جھٹلا دیا اور نہ مانا۔ (۲۲) پھر پلٹ کر سرگرم ہوگیا، (۲۳) اور لوگوں کو جمع کرکے پکارا، (۲۴) کہنے لگا ''میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں!'' (۲۵) آخر اللہ تعالیٰ نے اُسے آخرت اور دنیا کے عبرت ناک عذاب میں پکڑ لیا۔ (۲۶) حقیقت میں اس میں بڑی عبرت ہے، اس کے لیے جو (اللہ تعالیٰ سے) ڈرے۔

رکوع (۲) دنیا کو ترجیح دینے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے

(۲۷) کیا تمہارا پیدا کرنا زیادہ سخت (کام) ہے یا آسمان کا؟ اُسی نے اُسے بنایا۔ (۲۸) اُس کی چھت اونچی اٹھائی، پھر اس کا توازن قائم کیا۔ (۲۹) اُس کی رات تاریک بنائی اور (دن کو) اس کی روشنی نکالی۔ (۳۰) اس کے بعد اُس نے زمین کو پھیلا دیا۔ (۳۱) اُس نے اُس میں سے اُس کا پانی اور چارہ نکالے۔ (۳۲) اور اس پر پہاڑ گاڑ دیے، (۳۳) تمہیں اور تمہارے مویشیوں کے لیے زندگی گزارنے کا سامان۔ (۳۴) پھر جب وہ بہت بڑا ہنگامہ برپا ہوگا، (۳۵) جس دن انسان اپنے کیے کو یاد کرے گا، (۳۶) اور دیکھنے والوں کے لیے جہنم کھول کر رکھ دی جائے گی، (۳۷) تو جس شخص نے سرکشی کی ہوگی، (۳۸) اور دُنیاوی زندگی کو ترجیح دی ہوگی،

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ
وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ
ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾

اٰيَاتُهَا ۴۲ (۸۰) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۲۴) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ
يَزَّكّٰٓى ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ
جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ
اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾
مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾
مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾

ع ۲ وقف لازم

(۳۹) تو بیشک جہنم (اُس کا) ٹھکانا ہوگا۔ (۴۰) مگر جو شخص اپنے رب کے سامنے حاضر ہونے سے ڈرا ہوگا، اور جی کو بُری خواہشوں سے باز رکھا ہوگا، (۴۱) بلاشبہ جنت (اُس کا) ٹھکانا ہوگا۔ (۴۲) (یہ لوگ) تم سے (قیامت کی) گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب آئے گی؟ (۴۳) اس کے بتانے سے تمہارا کیا تعلق؟ (۴۴) اس کا یقینی (علم) تو تمہارے پروردگار ہی کو ہے۔ (۴۵) تم تو بیشک ہر اُس شخص کو خبردار کرنے والے ہو جو اُس سے ڈرتا ہو۔ (۴۶) جس دن یہ لوگ اسے دیکھ لیں گے (تو اُنہیں یوں محسوس ہوگا) جیسے وہ (دنیا میں) صرف ایک شام یا ایک صبح رہے ہوں۔

آیتیں: ۴۲ ۸۰۔ عَبَسَ (اس نے منہ بنایا) رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۴۲ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں لفظ ''عَبَسَ یعنی اس نے منہ بنایا'' کہا گیا ہے۔ سورت کے نازل ہونے کا تاریخی واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مجلس میں بیٹھے قریش کے چند بڑے سرداروں کو قبول اسلام پر آمادہ کرنے میں مصروف تھے کہ اتنے میں ایک نابینا و کمزور شخص عبداللہ ابن ام مکتومؓ وہاں آ پہنچے اور گفتگو کا سلسلہ کاٹ کر اسلام کے بارے میں کچھ پوچھنے لگے۔ قریش کے لوگوں میں سے کسی کو یہ بے وقت مداخلت ناگوار گزری اور انہوں نے اُن سے بے رخی برتی۔ چنانچہ اس وقت یہ سورت نازل ہوئی۔ اس واقعہ کی طرف اشارہ کے علاوہ سورت میں اسلام کی دعوت کے مخالفوں کو تنبیہ کی گئی ہے۔ قرآن پاک کی عظمت اور اللہ تعالیٰ کی قدرت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) اس نے منہ بنایا اور بے رُخی برتی، (۲) کہ اُن کے پاس ایک اندھا آ گیا۔ (۳) اور تمہیں کیا خبر، شاید وہ سدھر جائے، (۴) یا نصیحت پر دھیان دے اور نصیحت اسے فائدہ دے۔ (۵) البتہ جو شخص بے پروائی برتتا ہے، (۶) تم اس کی طرف توجہ کرتے ہو! (۷) حالانکہ اگر وہ نہ سدھرے تو تم پر کوئی ذمہ داری نہیں۔ (۸) اور جو شخص تمہارے پاس دوڑا آتا ہے، (۹) اور جو (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتا ہے، (۱۰) تم اس سے بے رُخی برتتے ہو! (۱۱) ہرگز نہیں (ایسا نہ کریں)۔ یقیناً یہ تو ایک نصیحت ہے۔ (۱۲) سو جس کا جی چاہے وہ اس سے نصیحت قبول کرے۔ (۱۳) (یہ) احترام کے قابل صحیفوں میں (محفوظ) ہے، (۱۴) جو بلند مرتبہ والے (اور) پاکیزہ ہیں۔ (۱۵) (جو) ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں، (۱۶) جو معزز اور نیک ہیں۔ (۱۷) انسان پر (اللہ تعالیٰ کی) مار، وہ کتنا ناشکرا ہے، (۱۸) (اللہ تعالیٰ نے) اسے کس چیز سے پیدا کیا، (۱۹) اُسے نطفہ سے پیدا کیا، پھر اس کی تقدیر مقرر کی۔ (۲۰) پھر اس کے لیے (زندگی کا) راستہ آسان کر دیا۔

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا
يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾ اَنَّا
صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَاَنْۢبَتْنَا
فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ
غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا
جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ
وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ
مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا
قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

ع ٤٢ ١ ٥

اٰيَاتُهَا ٢٩ (٨١) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (٧) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا
الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ
حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾

(۲۱) پھر اُسے موت دی اور قبر میں پہنچایا۔(۲۲) پھر جب (اللہ تعالیٰ) چاہے گا، اسے دوبارہ زندہ کرے گا۔ (۲۳) سن لو، اُس نے وہ فرض ادا نہیں کیا جس کا اسے (اللہ تعالیٰ نے) حکم دیا تھا۔ (۲۴) پھر ذرا انسان اپنی خوراک کو تو دیکھے! (۲۵) ہم نے خوب پانی برسایا، (۲۶) پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح چیرا پھاڑا۔ (۲۷) پھر ہم نے اُس میں غلہ اُگایا، (۲۸) اور انگور اور ترکاری، (۲۹) اور زیتون اور کھجور، (۳۰) اور گھنے باغ، (۳۱) پھل اور میوے اور چارہ، (۳۲) تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے زندگی کا سامان۔ (۳۳) پھر جب وہ کان بہرے کرنے والا شور برپا ہو گا، (۳۴) جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا، (۳۵) اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے، (۳۶) اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے، (۳۷) ان میں سے ہر شخص کو اُس دن اپنی اپنی پڑی ہو گی جو اُسے (کسی اور طرف) متوجہ نہ ہونے دے گی۔ (۳۸) اُس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے، (۳۹) مسکراتے اور خوش۔ (۴۰) اور اُس دن کچھ چہروں پر خاک اُڑ رہی ہو گی، (۴۱) ان پر تاریکی چھائی ہو گی۔ (۴۲) یہی ہیں کافر و فاجر لوگ!

## ۸۱۔ اَلتَّکْوِیْر (لپیٹنا)

آیتیں: ۲۹ رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۲۹ آیتیں ہیں۔ اس کا نام پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں لپیٹے جانے کا ذکر ہے۔ سورت کے دو موضوع ہیں، (ا) آخرت، (ب) رسالت۔ قیامت کا نقشہ کھینچنے کے بعد کہا گیا ہے کہ اُس وقت ہر شخص کو اپنے دنیاوی اعمال کی اصل قیمت معلوم ہو جائے گی۔ رسالت کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ کوئی دیوانے کی بڑ نہیں ہے۔ بلکہ ایک فائدہ مند حق پیغام ہے۔ آخر میں لوگوں سے پوچھا گیا ہے کہ تم حق کی اس دعوت کو چھوڑ کر کدھر ٹکریں مارتے پھرتے ہو؟

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) جب سورج لپیٹ دیا جائے گا (وہ بے نور ہو جائے گا)، (۲) اور جب ستارے ماند پڑ جائیں گے، (۳) جب پہاڑ چلائے جائیں گے، (۴) جب حاملہ اونٹنیاں (اپنے حال پر) چھوڑ دی جائیں گی، (۵) جب جنگلی جانور اکٹھے کر دیے جائیں گے، (۶) جب سمندر اُبھر جائیں گے، (۷) جب رُوحیں (اپنے جسموں سے) جوڑ دی جائیں گی،

وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ
نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾
وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَآ
أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾
وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾ ذِى
قُوَّةٍ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ
رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ ﴿٢٧﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ أَنْ يَّسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَنْ
يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿٢٩﴾

ع ١ ٢٩ ٦

اٰيَاتُهَا ١٩ (٨٢) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (٨٢) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ
فُجِّرَتْ ﴿٣﴾ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴿٤﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿٥﴾

(۸) اور جب زندہ دفنائی ہوئی بچی سے پوچھا جائے گا، (۹) کہ وہ کس قصور میں ماری گئی تھی، (۱۰) اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے، (۱۱) اور جب آسمان (کا پردہ) ہٹا دیا جائے گا، (۱۲) اور جب جہنم دہکا دی جائے گی، (۱۳) جب جنت قریب کردی جائے گی، (۱۴) (اُس وقت) ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے؟ (۱۵) پس کچھ نہیں، میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں، (۱۶) جو حرکت کرتے اور چھپتے رہتے ہیں۔ (۱۷) اور قسم ہے رات کی جب وہ ختم ہونے لگے۔ (۱۸) اور صبح کی جب وہ سانس لے (۱۹) بیشک یہ (قرآن حکیم) ایک معزز پیغام بر (یعنی وحی لانے والے فرشتے، حضرت جبرائیلؑ) کا (پہنچایا ہوا) قول ہے، (۲۰) جو قوت والا ہے، عرش والے کے ہاں بلند مرتبہ ہے، (۲۱) وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے اور بھروسے کے قابل ہے۔ (۲۲) اور تمہارا ساتھی (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجنوں نہیں ہے۔ (۲۳) بیشک اُنہوں نے اس (پیغام لانے والے) کو روشن اُفق پر دیکھا ہے۔ (۲۴) وہ چھپی ہوئی باتوں (کے ظاہر کرنے) میں کنجوس نہیں ہے۔ (۲۵) اور نہ ہی یہ (قرآن مجید) کسی مردود شیطان کا کلام ہے۔ (۲۶) تو پھر تم کدھر کو چلے جا رہے ہو؟ (۲۷) یہ تو ساری دنیا والوں کے لیے ایک نصیحت نامہ ہے، (۲۸) تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے جو سیدھے راستہ پر چلنا چاہتا ہو۔ (۲۹) اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا، جب تک کہ اللہ ساری دنیاؤں کا رب نہ چاہے۔

## آیتیں: ۱۹ — ۸۲۔ اَلۡاِنۡفِطَار (پھٹنا) — رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۱۹ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ''پھٹ جانے'' کا ذکر ہے۔ سورت کا موضوع قیامت اور آخرت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: ''جو شخص قیامت کے دن کو اس طرح دیکھنا چاہتا ہو، جیسے اپنی آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے تو وہ سورہ تکویر، سورہ انفطار اور سورہ انشقاق پڑھ لے''۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) جب آسمان پھٹ جائے گا، (۲) اور ستارے بکھر جائیں گے، (۳) اور جب سمندر اُمڈ پڑیں گے، (۴) جب قبریں کھول (اُکھاڑ) دی جائیں گی، (۵) (اُس وقت) ہر شخص کو اپنے کیے ہوئے اگلے پچھلے (اعمال) معلوم ہو جائیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ
فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۙ﴿۷﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿۸﴾ كَلَّا
بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾ كِرَامًا
كَاتِبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۚ﴿۱۳﴾
وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۚۖ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ؕ﴿۱۶﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۙ﴿۱۷﴾
ثُمَّ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ
لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۧ﴿۱۹﴾

ع ۱۹ / ۱ / ۱

اٰيَاتُهَا ٣٦ (٨٣) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (٨٦) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۖ﴿۲﴾
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ؕ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۙ﴿۵﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ؕ﴿۶﴾ كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ؕ﴿۷﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ
مَا سِجِّيْنٌ ؕ﴿۸﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ؕ﴿۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾

(۶) اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے اس رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ (۷) جس نے تجھے پیدا کیا، پھر تیرے اعضا کو درست کیا، پھر تجھے مناسب طور پر بنایا، (۸) جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دے دیا۔ (۹) ہرگز نہیں، بلکہ تم جزا وسزا ہی کو جھٹلاتے رہے ہو، (۱۰) حالانکہ تم پر حقیقت میں نگراں (مقرر) ہیں، (۱۱) ایسے معزز لکھنے والے، (۱۲) جو تمہارے ہر فعل کو جانتے ہیں۔ (۱۳) یقیناً نیک لوگ مزے اور آرام میں ہوں گے، (۱۴) اور بیشک بدکار جہنم میں (ہوں گے)۔ (۱۵) جزاوسزا کے دن وہ اس میں داخل ہوں گے، (۱۶) پھر اس سے ہرگز دور نہ رہ سکیں گے۔ (۱۷) کیا تم جانتے ہو جزا وسزا کا دن کیا ہے؟ (۱۸) ہاں، کیا تمہیں خبر ہے، جزا وسزا کا دن کیا ہے؟ (۱۹) وہ دن (ایسا ہے) جب کوئی کسی کے لئے کچھ نہ کر سکے گا۔ اور اُس دن حکم اللہ تعالیٰ ہی کا ہوگا۔

## آیتیں: ۳۶ — ۸۳۔ اَلْمُطَفِّفِیْن (ناپ تول میں کمی کرنے والے) — رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۳۶ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ''ناپ تول میں کمی کرنے والوں'' پر پھٹکار کی گئی ہے۔ سورت میں دیانت داری اور آخرت کی وضاحت ہوئی ہے۔ اللہ کا خوف اور آخرت پر ایمان ہی انسان میں سچی دیانت کو فروغ دے سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) تباہی ہے ''ناپ تول میں'' ڈنڈی مارنے والوں کے لیے، (۲) کہ وہ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں، (۳) مگر جب اُن کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں۔ (۴) کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ یہ دوبارہ (زندہ) اُٹھائے جانے والے ہیں، (۵) ایک بڑے دن؟ (۶) جس دن سب لوگ دنیاؤں کے رب کے سامنے حاضر ہوں گے۔ (۷) ہرگز نہیں، یقیناً بدکاروں کا اعمال نامہ قید خانے کے دفتر میں ہے۔ (۸) تمہیں کیا معلوم کہ وہ قید خانہ کا دفتر کیا ہے؟ (۹) وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ (۱۰) اُس دن ان جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہوگی،

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ
اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ كَلَّا بَلْ سكتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ
بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ وَمَآ
اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ
رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا
الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا
اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾

(١١) جو جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں، (١٢) اور اس کو تو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے گزر جانے والا گنہگار ہو۔ (١٣) جب اُسے ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہہ دیتا ہے ''یہ تو اگلے وقتوں کے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں''۔

(١٤) ہرگز نہیں، بلکہ (اصل میں) ان لوگوں کے دلوں پر ان کے (بُرے) اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے۔

(١٥) ہرگز نہیں، اُس دن یہ لوگ یقیناً اپنے پروردگار (کے دیدار) سے محروم رکھے جائیں گے۔

(١٦) پھر وہ بلاشبہ جہنم میں جھلسیں گے۔ (١٧) پھر (اُن سے) کہا جائے گا ''یہ وہی ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے؟'' (١٨) ہرگز نہیں، نیک لوگوں کا نامہ اعمال اونچے درجہ والی جگہوں میں ہے۔

(١٩) تمہیں کیا معلوم کہ وہ اونچے درجہ والی جگہیں کیا ہیں؟ (٢٠) یہ ایک لکھا ہوا دفتر ہے، (٢١) جس کی دیکھ بھال مقرب فرشتے کرتے ہیں۔

(٢٢) بیشک نیک لوگ بڑے مزے اور آرام میں ہوں گے، (٢٣) اُونچی مسندوں پر (بیٹھے) نظارے کر رہے ہوں گے۔ (٢٤) اُن کے چہروں پر تم خوشحالی کے اثر دیکھو گے۔

(٢٥) ان کو خالص مہر لگی ہوئی شراب پلائی جائے گی، (٢٦) جس پر مشک کی مہر لگی ہوگی۔ اس کے لیے حوصلہ مند لوگوں کو ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(٢٧) اس (شراب) میں ''تسنیم'' کی ملاوٹ ہوگی۔ (٢٨) (یہ) ایک چشمہ ہے جس سے مقرّب (لوگ) پئیں گے۔

(٢٩) بیشک مجرم لوگ ایمان والوں کا مذاق اُڑاتے تھے۔ (٣٠) جب اُن کے پاس سے گزرتے تھے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ (٣١) جب اپنے لوگوں کی طرف لوٹتے تو دل لگی کرتے ہوئے پلٹتے تھے۔ (٣٢) جب ان کو دیکھتے تو کہا کرتے تھے کہ ''یہ لوگ یقیناً بہکے ہوئے ہیں۔''

(٣٣) حالانکہ وہ اُن پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ
يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

ع ۸ ۶

اٰيَاتُهَا ۲۵ (۸۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۳) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا
الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَ اَذِنَتْ
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ
كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ
يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ
بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ السجدة

معانقة ۱۲ / عند المتأخرين ۱۲

السجدة ۱۳

(۳۴) سو اُس دن مسلمان، کافروں پر ہنس رہے ہوں گے۔ (۳۵) مسندوں پر بیٹھے (سب کچھ) دیکھ رہے ہوں گے۔ (۳۶) مل گیا نا کافروں کو اُن کے کیے کا بدلہ!

آیتیں: ۲۵ ۸۴۔ اَلْاِنْشِقَاق (پھٹ جانا) رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۲۵ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ''انشقت یعنی پھٹ جانے'' کا ذکر ہے۔ اس سورت کا موضوع اس سے پہلے والی سورت سے ملتا جلتا ہے، یعنی قیامت اور آخرت۔ آخر میں حق کا انکار کرنے والوں کے لیے سزا اور ایمان لانے والوں کے لیے اچھے بدلہ کی خوشخبری دی گئی ہے۔ آیت ۲۱ کے بعد سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) جب آسمان پھٹ جائے گا، (۲) اور اپنے پروردگار کے حکم کی طرف کان لگائے ہوگا۔ اور (اُس کے لیے) حق یہی ہے۔ (۳) اور جب زمین پھیلا دی جائے گی (۴) جو کچھ اس کے اندر ہے، اسے باہر پھینک ڈالے گی اور خالی ہو جائے گی، (۵) اور اپنے پروردگار (کا فرمان) سُن رہی ہوگی۔ اور (اُس کے لیے) حق یہی ہے۔ (۶) اے انسان! تو اپنے پروردگار کے لیے سخت کوشش کر رہا ہے، تو اسے پانے والا ہے۔ (۷) پھر جس کا اعمال نامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، (۸) اُس سے آسان حساب لیا جائے گا۔ (۹) وہ اپنے لوگوں کی طرف خوش خوش لوٹے گا۔ (۱۰) رہا وہ شخص جس کا اعمال نامہ اُس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ (۱۱) وہ موت کو پکارے گا۔ (۱۲) وہ بھڑکتی ہوئی آگ (جہنم) میں جھلسے گا۔ (۱۳) یقیناً یہ شخص اپنے گھر والوں میں خوش خوش (رہا کرتا) تھا۔ (۱۴) وہ واقعی یہ سمجھتا تھا کہ اسے کبھی پلٹنا ہی نہیں۔ (۱۵) ہاں، ہاں! اُس کا پروردگار یقیناً اُسے دیکھ رہا تھا۔ (۱۶) تو میں شفق کی قسم کھاتا ہوں، (۱۷) اور رات کی اور جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے، (۱۸) اور چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے، (۱۹) تم ضرور درجہ بدرجہ (اُوپر) چڑھو گے۔ (۲۰) پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے؟ (۲۱) جب ان کے سامنے قرآن حکیم پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟

(نوٹ: یہاں سجدہ کریں!)

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾ زصلے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾ زصلے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾ لا اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾ ع

ع ١ ٢٥ ٩

اٰيَاتُهَا ٢٢ (٨٥) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (٢٧) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ لا وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ لا وَشَاهِدٍ

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ ط قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ لا النَّارِ ذَاتِ

الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ لا اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ لا وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ ط وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾ لا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾ ط اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ

عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿١٠﴾ ط اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾ ط

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿١٢﴾ ط اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿١٣﴾ ج

(۲۲) نہیں، بلکہ یہ کافر تو جھٹلاتے ہیں۔ (۲۳) اور اللہ تعالیٰ اُسے خوب جانتا ہے، جسے وہ جمع کر رہے ہیں۔ (۲۴) اس لیے انہیں دردناک عذاب کی خبر دے دو۔ (۲۵) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں۔ ان کے لیے بے انتہا بدلہ ہے۔

## آیتیں:۲۲ ۸۵۔اَلْبُرُوْج (مضبوط قلعے) رکوع:۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۲۲ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ''بروج یعنی مضبوط قلعوں'' کا ذکر ہے۔ کافروں کو مسلمانوں پر کیے جانے والے ظلم وستم کے بُرے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔ اُدھر مسلمانوں کو تسلی دی گئی ہے کہ وہ اس ظلم وستم کا صبر وہمت سے مقابلہ کریں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) قسم ہے برجوں (مضبوط قلعوں، یعنی ستارے سیارے وغیرہ) والے آسمان کی، (۲) اور قسم ہے وعدہ کیے ہوئے دن کی، (۳) اور دیکھنے والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی، (۴) کہ گڑھے (خندق) والے مارے گئے، (۵) (جس میں) بھڑکتے ہوئے ایندھن کی آگ (تھی)، (۶) جس وقت وہ اس کے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ (۷) اور وہ مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ (ظلم) کر رہے تھے، اُسے دیکھ رہے تھے۔ (۸) اور اُنہوں نے اُن میں کوئی عیب نہ پایا، سوائے اس کے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئے تھے، (جو) زبردست اور تعریف کے لائق ہے، (۹) جس کی آسمانوں اور زمین پر حکمرانی ہے۔ وہ، اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ (۱۰) جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو تنگ کیا اور پھر توبہ نہ کی، اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور اُن کے لیے جلنے کی سزا ہے۔ (۱۱) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے (جنت کے) باغ ہیں جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ (۱۲) تمہارے رب کی پکڑ یقیناً بڑی سخت ہے۔ (۱۳) بیشک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيْدُ ﴿١٦﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿١٨﴾ بَلِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾

ع ٢٢ ١٠

اٰيَاتُهَا ١٧ | (٨٦) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (٣٦) | رُكُوْعُهَا ١

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾
يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ
لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ
وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ
الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ
الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾

ع ١٧ ١١

(۱۴) اور وہ بڑا بخشنے والا اور بڑی محبت کرنے والا ہے۔ (۱۵) وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے۔ (۱۶) وہ جو کچھ چاہے کر ڈالنے والا ہے۔ (۱۷) کیا تمہیں (اُن) لشکروں کی خبر ملی ہے؟ (۱۸) فرعون اور ثمود کی۔ (۱۹) مگر جنہوں نے کفر کیا وہ (قرآن مجید کو) جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ (۲۰) اللہ تعالیٰ اُن کو پیچھے سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ (۲۱) (یہ کتاب بے کار مذاق اور باطل نہیں) بلکہ وہ ایک عظمت والا قرآن حکیم ہے۔ (۲۲) جو لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

## آیتیں: ۱۷ ۸۶۔ اَلطَّارِق (رات کو چمکنے والا ستارہ) رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۱۷ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں "رات کو نمودار ہونے والے (تارے)" کا ذکر ہے۔ سورت میں دو موضوعوں سے بحث کی گئی ہے۔: (ا) موت کے بعد اللہ تعالیٰ کے سامنے انسان کی پیشی، اور (ب) قرآن عزیز کی عظمت۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے کی۔ (۲) تم کیا جانو کہ وہ رات کو ظاہر ہونے والا کیا ہے؟ (۳) چمکتا ہوا تارا ہے۔ (۴) کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی نگرانی کرنے والا نہ ہو۔ (۵) پھر ذرا انسان یہی دیکھ لے کہ وہ کس سے پیدا کیا گیا ہے؟ (۶) وہ ایک اُچھلتے پانی سے پیدا کیا گیا ہے، (۷) جو ریڑھ اور پسلیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ (۸) یقیناً وہ اسے دوبارہ پیدا کرنے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۹) جس دن چھپے ہوئے راز جانچے جائیں گے، (۱۰) اُس کے پاس نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی حمایتی ہوگا۔ (۱۱) قسم ہے (بارش) بھیجنے والے آسمان کی، (۱۲) اور پھٹ جانے والی زمین کی، (۱۳) بیشک یہ (قرآن حکیم) ایک فیصلہ کرنے والا کلام ہے۔ (۱۴) یہ کوئی ہنسی مذاق نہیں ہے۔ (۱۵) واقعی یہ لوگ (طرح طرح کی) چالیں چل رہے ہیں۔ (۱۶) اور میں (بھی اپنی) تدبیر کر رہا ہوں۔ (۱۷) تو (اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) ان کافروں کو ذرا مہلت دے دو، بس انہیں ذرا اور ڈھیل دے دو۔

ایاتها ۱۹ (۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۪ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِىْ قَدَّرَ
فَهَدٰى ۪ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِىْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۪ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ؕ﴿۵﴾
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا
يَخْفٰى ؕ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚ ۖ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ
مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴿۱۲﴾
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ؕ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ
رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۫ۖ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
وَّاَبْقٰى ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۧ﴿۱۹﴾

ع ۹ / ۱۲

ایاتها ۲۶ (۸۸) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۸) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ؕ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ
نَّاصِبَةٌ ۙ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿۵﴾ لَيْسَ
لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ؕ﴿۷﴾

آیتیں:۱۹ ## ۸۷۔ اَلْاَعْلٰی (اونچی شان والا) رکوع:۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۱۹ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ''عالی شان والے پروردگار'' کا ذکر ہے۔ سورت میں تین موضوعوں پر روشنی ڈالی گئی ہے: (ا) توحید، (ب) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ کی ہدایتیں، اور (ج) آخرت۔ ختم پر یہ بات واضح کی گئی ہے کہ قرآن کا بنایا ہوا زندگی گزارنے کا ضابطہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ کے صحیفوں میں بھی موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) اپنے اونچی شان والے پروردگار کے نام کی تسبیح کرو! (۲) جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا اور پھر (اسے) ٹھیک ٹھاک کیا۔ (۳) اور جس نے تقدیر بنائی، پھر راستہ دکھایا۔ (۴) اور جس نے پیڑ پودے اُگائے۔ (۵) پھر ان کو سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ (۶) ہم تمہیں پڑھا دیں گے، پھر تم نہیں بھولو گے، (۷) سوائے اُس کے جس کو اللہ تعالیٰ (بھلانا) چاہے۔ بیشک وہ ظاہر کو بھی جانتا ہے اور چھپے ہوئے کو بھی، (۸) ہم تمہیں آسان طریقے کی سہولت دے دیں گے۔ (۹) تو تم نصیحت کرو، اگر نصیحت فائدہ دے۔ (۱۰) جو (اللہ سے) ڈرتا ہے نصیحت قبول کر لے گا۔ (۱۱) انتہائی بدبخت اس سے پرہیز کرے گا، (۱۲) جو بڑی آگ میں جلے گا، (۱۳) پھر اس میں وہ نہ مرے گا، نہ جیے گا۔ (۱۴) کامیاب ہو گیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی، (۱۵) اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ (۱۶) (اے کافرو!) تم تو دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ (۱۷) حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی (بھی)۔ (۱۸) یقیناً یہی (بات) پہلے صحیفوں میں (بھی) ہے، (۱۹) حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ کے صحیفوں میں بھی۔

آیتیں:۲۶ ## ۸۸۔ اَلْغَاشِیَۃ (زبردست آفت) رکوع:۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۲۶ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ''غاشیۃ یعنی چھا جانے والی آفت'' کا ذکر ہے۔ سورت کا مرکزی مضمون آخرت ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ قیامت آ کر رہے گی اور ہر ایک کو اپنے اعمال کے حساب سے بدلہ ملے گا۔ آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا گیا ہے کہ آپ کا کام نصیحت کرنا ہے، اس لیے آپ نصیحت کیے جائیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) کیا تمہیں اس چھا جانے والی آفت (یعنی قیامت) کی خبر ملی ہے؟ (۲) جس دن (کچھ) چہرے خوف کھائے ہوئے ہوں گے۔ (۳) مشقت میں پڑے ہوئے، تھکے ماندہ، (۴) جھلسانے والی دہکتی آگ میں جل رہے ہوں گے۔ (۵) (انہیں) ایک کھولتے ہوئے چشمے سے پانی پلایا جائے گا۔ (۶) کانٹے دار، کڑوی جھاڑیوں کے سوا کوئی کھانا انہیں نصیب نہ ہوگا، (۷) جو نہ موٹا کرے گا اور نہ ہی بھوک مٹائے گا۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾ فِيْ جَنَّةٍ
عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ؕ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿۱۲﴾
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ
مَصْفُوْفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ؕ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى
الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وقفة وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وقفة وَاِلَى
الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وقفة وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ وقفة
فَذَكِّرْ ؔ قف اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ؕ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۙ﴿۲۲﴾
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۙ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ؕ﴿۲۴﴾
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۙ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ ع

وقف لازم

ع ۱۳ النصف ۲۶

## (۸۹) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰)

اٰيَاتُهَا ۳۰ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا
يَسْرِ ۚ﴿۴﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ﴿۷﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۙ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ﴿۹﴾

(۸) (کچھ) چہرے اُس دن رونق والے ہوں گے، (۹) اپنی کارگزاری پر خوش (ہوں گے)، (۱۰) اونچے مقام پر جنت میں (ہوں گے)، (۱۱) جس میں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے۔ (۱۲) اس میں ایک بہتا ہوا چشمہ ہوگا۔ (۱۳) اس میں اونچی مسندیں ہوں گی، (۱۴) اور پیالے رکھے ہوئے ہوں گے۔ (۱۵) اور لائنوں میں گدّے، (۱۶) اور قالین بچھے ہوئے ہوں گے۔

(۱۷) کیا یہ اُونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کیے گئے ہیں؟ (۱۸) اور آسمان کو کیسے بلند کیا گیا؟ (۱۹) اور پہاڑوں کو کہ کیسے کھڑے کیے گئے؟ (۲۰) اور زمین کہ کیسے بچھائی گئی؟ (۲۱) تو تم نصیحت کیے جاؤ! بیشک تم صرف نصیحت کرنے والے ہو! (۲۲) تم ان پر داروغہ نہیں ہو!

(۲۳) ہاں جو منہ موڑے گا اور انکار کرے گا، (۲۴) تو اللہ تعالیٰ اس کو زبردست سزا دے گا۔ (۲۵) بیشک ان کو ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔ (۲۶) پھر ہمیں ہی اُن سے حساب لینا ہے۔

## آیتیں: ۳۰ ۸۹۔ اَلْفَجْر (صبح) رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۳۰ آیتیں ہیں۔ لفظ ''فجر یعنی صبح'' پہلی ہی آیت میں ہے جو عنوان بنا ہے۔ سورت کا موضوع آخرت کی جزا و سزا سے متعلق ہے۔ سورت اس بات پر ختم ہوتی ہے کہ حساب کتاب ضرور ہوگا۔ اور اُس وقت اُن لوگوں کو سب کچھ سمجھ میں آجائے گا جو آج حقیقت سے انکار کرتے پھرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) قسم ہے صبح کی، (۲) اور دس راتوں کی، (۳) جفت اور طاق کی، (۴) اور رات کی، جب وہ جانے لگے۔ (۵) کیا اس میں کسی عقلمند کے لیے (کوئی) قسم ہے؟

(۶) کیا تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے پروردگار نے عاد قوم کے ساتھ کیا کیا؟ (۷) اونچے ستونوں والے اِرم (کے ساتھ)، (۸) کہ ان جیسی کوئی (قوم) دنیا بھر میں پیدا نہ کی گئی تھی، (۹) اور ثمود قوم جنھوں نے وادی میں چٹانیں کاٹی تھیں،

وَفِرْعَوْنَ ذِى الْاَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِى الْبِلَادِ ۝۱۱
فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ ۝۱۳ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا
ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَكْرَمَنِ ۝۱۵
وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ
رَبِّیْۤ اَهَانَنِ ۝۱۶ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝۱۷ وَلَا
تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۱۸ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ
اَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰ كَلَّاۤ اِذَا
دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝۲۱ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا
صَفًّا ۝۲۲ وَجِایْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ
الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝۲۳ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ قَدَّمْتُ
لِحَيَاتِیْ ۝۲۴ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ۝۲۵ وَّلَا
يُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ۝۲۶ يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝۲۷
ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝۲۸ فَادْخُلِیْ فِیْ
عِبٰدِیْ ۝۲۹ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ۝۳۰ ع

ع ۳۰ / ۱۴

(۱۰) اور میخوں والے فرعون (کے ساتھ)۔ (۱۱) (یہ سب وہ لوگ تھے) جنہوں نے زمین میں سرکشی کی تھی۔
(۱۲) انہوں نے اس میں بہت فساد مچا رکھا تھا۔ (۱۳) آخر کار تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔ (۱۴) بیشک تمہارا پروردگار گھات میں رہتا ہے۔
(۱۵) مگر انسان کہ جب اُس کا پروردگار اُسے آزماتا ہے، اُسے عزت اور نعمت وخوشحالی دیتا ہے، تو وہ کہتا ہے: ''میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی!'' (۱۶) مگر جب وہ اس کو آزماتا ہے اور اُس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے: ''میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کر ڈالا!''
(۱۷) ہرگز ایسا نہیں۔ بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ (۱۸) نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو۔ (۱۹) تم وراثت کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو! (۲۰) تم دولت سے بہت زیادہ محبت کرتے ہو! (۲۱) ہرگز ایسا نہیں (جیسا تم سمجھتے ہو)، جس وقت زمین کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔
(۲۲) اور تمہارا پروردگار قطاروں میں فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ (۲۳) اور جہنم کو اس دن (سامنے) لایا جائے گا۔ اُس دن انسان کی سمجھ میں آجائے گا۔ (مگر) اب سمجھنے سے کیا حاصل!
(۲۴) وہ کہے گا کہ ''کاش میں نے اپنی (اس) زندگی کے لیے کچھ پہلے سے (سامان) کیا ہوتا!''
(۲۵) پھر اُس دن جو عذاب وہ (اللہ تعالیٰ) دے گا ویسا عذاب اور کوئی نہ دے سکے گا۔ (۲۶) اور نہ ہی کوئی اس طرح جکڑے گا جس طرح وہ (اللہ) جکڑے گا۔
(۲۷) اے اطمینان پانے والی روح! (۲۸) اپنے پروردگار کی طرف اس طرح لوٹ چل کہ تو اس سے خوش اور وہ تجھ سے خوش ہو! (۲۹) پھر میرے (نیک) بندوں میں شامل ہو جا! (۳۰) اور میری جنت میں داخل ہو جا!

اٰیَاتُهَا ٢٠ (٩٠) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (٣٥) رُكُوْعُهَا ١

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا
وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿٤﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ
عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ
اَحَدٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنٰهُ
النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾ فَكُّ
رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾
اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا
بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾

وقف لازم

ع ١ / ١٥

اٰیَاتُهَا ١٥ (٩١) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (٢٦) رُكُوْعُهَا ١

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا
جَلّٰىهَا ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿٥﴾

آیتیں: ۲۰ | ## ۹۰۔ اَلْبَلَد (مقام) | رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۲۰ آیتیں ہیں۔ جس میں اُس ''اَلْبَلَد یعنی مقام'' کا ذکر ہے، جو انسانی تہذیب و تمدن کا مرکز ہے۔ اس سورت کی امتیازی شان یہ ہے کہ اس میں چند مختصر فقروں میں بڑے بڑے لمبے لمبے موضوعوں کو سمیٹ دیا گیا ہے۔ یتیم اور مسکین کی خدمت، غلاموں کی آزادی، صبر و ہمدردی کی تلقین اور نیک و بد کردار پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) نہیں، میں اس مقام (اور اس کے آس پاس) کی قسم کھاتا ہوں۔ (۲) تمہیں اس مقام میں حلال کر لیا گیا ہے۔ (۳) قسم ہے باپ کی اور اس کی اولاد کی، (۴) ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔ (۵) کیا اُس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اُس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا؟ (۶) وہ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال برباد کر ڈالا۔ (۷) کیا اسے یہ گمان ہے کہ کوئی اُسے دیکھتا نہیں؟ (۸) کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں نہیں دیں، (۹) اور زبان اور دو ہونٹ؟ (۱۰) ہم نے اُسے (حق و صبر کے) دونوں راستے دکھا دیئے (۱۱) مگر وہ (دین کی) مشکل گھاٹی سے ہو کر نہ گزرا۔ (۱۲) تم کیا جانو وہ مشکل گھاٹی کیا ہے؟ (۱۳) کسی کی گردن کو (غلامی سے) چھڑانا، (۱۴) یا فاقہ والے دن کھانا کھلانا، (۱۵) کسی رشتہ دار یتیم کو، (۱۶) یا زمین پر بیٹھنے والے کسی مسکین کو۔ (۱۷) پھر یہ کہ ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے، جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر اور رحم کی تلقین کی، (۱۸) یہی لوگ دائیں بازو والے ہیں۔ (۱۹) اور جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا، وہ بائیں بازو والے ہیں۔ (۲۰) ان پر بند کی ہوئی آگ چھائی ہوگی۔

آیتیں: ۱۵ | ## ۹۱۔ اَلشَّمْس (سورج) | رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۱۵ آیتیں ہے۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ''اَلشَّمْس یعنی سورج'' سے لیا گیا ہے۔ سورت میں توحید اور آخرت کا بیان ہے۔ نیکی اور بدی کا فرق سمجھا کر حق کا انکار کرنے والوں کو اُن کے بُرے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔ ثمود کے سبق دینے والے قصہ کی مثال پیش کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) سورج اور اس کی دھوپ کی قسم۔ (۲) چاند کی قسم، جبکہ وہ اُس کے پیچھے آتا ہے۔ (۳) دن کی قسم، جبکہ وہ اس (سورج) کو خوب ظاہر کر دیتا ہے۔ (۴) رات کی قسم، جب کہ وہ اس (سورج) کو ڈھانک لیتی ہے، (۵) آسمان کی قسم اور اُس کی (شاندار) بناوٹ کی۔

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۪ۙ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۪ۙ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا
فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۪ۙ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۪ۙ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ
دَسّٰىهَا ؕ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَاۤ ۪ۙ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۪ۙ﴿۱۲﴾ فَقَالَ
لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ؕ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۪ۙ۵
فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۪ۙ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ع ﴿۱۵﴾

ایاتہا ۲۱ (۹۲) سُوْرَةُ الَّیْلِ مَكِّيَّةٌ (۹) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ
وَالْاُنْثٰۤى ۙ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ﴿۵﴾
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْۢ
بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ
لِلْعُسْرٰى ؕ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا
لَلْهُدٰى ۖ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا
تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۵﴾ الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۶﴾
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ﴿۱۷﴾ الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ﴿۱۸﴾

(۶) زمین کی قسم اور اُسے ہموار کر دینے کی۔ (۷) نفس کی قسم اور اُسے مناسب بناوٹ دینے کی۔ (۸) پھر اُسے بدکرداری اور پرہیزگاری کی سوجھ بوجھ دینے کی۔ (۹) یقیناً وہ مراد کو پہنچا جس نے اس (نفس) کو سنوار لیا۔ (۱۰) وہ ناکام ہوا جس نے اس کو (گناہوں میں) دبا دیا۔ (۱۱) ثمود قوم نے اپنی سرکشی کے ساتھ ساتھ (حق کو) جھٹلایا۔ (۱۲) جب اس (قوم) کا سب سے زیادہ بدبخت آدمی (اونٹنی کو قتل کرنے کے لیے) اُٹھ کھڑا ہوا۔ (۱۳) تو اللہ تعالیٰ کے رسولؑ نے ان سے کہا ''اللہ کی اونٹنی اور اُس کے پانی پینے (میں مداخلت سے باز رہنا)۔'' (۱۴) مگر انہوں نے اُسے جھٹلایا اور اُس (اونٹنی) کو مار ڈالا۔ تو اُن کے گناہ کے نتیجہ میں اُن کے پروردگار نے اُن پر ہلاکت نازل کی اور سب کو ایک ساتھ (مٹی میں) ملا دیا۔ (۱۵) اللہ تعالیٰ اس (ہلاکت) کے کسی (بُرے) نتیجے سے نہیں ڈرتا۔

## آیتیں ۲۱ — ۹۲۔ اَلَّیْل (رات) — رکوع ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۲۱ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ''اللیل یعنی رات'' سے لیا گیا ہے۔ اس سورت کا موضوع پچھلی سورت سے اتنا زیادہ ملتا جلتا ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی تفسیر معلوم ہوتی ہیں۔ زندگی کے اچھے برے راستوں کا فرق واضح کیا گیا ہے اور اُن کے مختلف انجاموں کی وضاحت کی گئی ہے۔ سورت کا مقصد یہ سمجھانا ہے کہ حق و صداقت کی صبح آخرکار کفر و جہالت کی رات پر غالب آجاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) قسم ہے رات کی جب وہ چھا رہی ہو۔ (۲) قسم ہے دن کی جب وہ چمک اُٹھے۔ (۳) قسم ہے نر اور مادہ پیدا کرنے کی۔ (۴) حقیقت میں تمہاری کوشش مختلف ہے۔ (۵) تو جس نے (اللہ تعالیٰ کے راستہ میں) مال دیا اور (اللہ تعالیٰ سے) ڈرا، (۶) اور بھلائی کو سچ مانا، (۷) اُس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے۔ (۸) مگر جس نے کنجوسی کی اور (اللہ تعالیٰ سے) بے پروائی برتی، (۹) اور بھلائی کو جھٹلایا، (۱۰) تو ہم اس کے لیے راستہ مشکل کر دیں گے۔ (۱۱) اُس کی دولت اُس کے کسی کام نہ آئے گی، جب وہ برباد ہو جائے گا۔ (۱۲) واقعی، ہمیں تو راستہ دکھا دینا ہے۔ (۱۳) حقیقت میں آخرت اور دنیا کے ہم ہی مالک ہیں۔ (۱۴) تو میں نے تمہیں ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔ (۱۵) اُس میں وہی بدبخت جلے گا۔ (۱۶) جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ (۱۷) مگر اُس سے وہ انتہائی پرہیزگار دُور رکھا جائے گا، (۱۸) جو پاکیزگی کے لیے اپنا مال (اللہ تعالیٰ کے راستہ میں) دیتا ہے۔

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ
رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ یَرْضٰى ﴿۲۱﴾

ع ۲۱/۱۷

(۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّیَّةٌ (۱۱) — اٰیَاتُهَا ۱۱ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾
وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآىِٕلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾
وَاَمَّا السَّآىِٕلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

ع ۱/۱۸

(۹۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّیَّةٌ (۱۲) — اٰیَاتُهَا ۸ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾
الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

ع ۸/۱۹

(۱۹) اُس پر کسی کا کوئی احسان نہیں جس کا بدلہ اُس کو چکانا ہو، (۲۰) (کہ جو یہ نیکی کسی اور غرض کے لیے نہیں کرتا) سوائے اپنے خدائے برتر کی رضا حاصل کرنے کے۔ (۲۱) اور وہ (اللہ تعالیٰ اُس سے) جلدی ہی خوش ہو جائے گا۔

## آیتیں ۱۱ ۹۳۔ اَلضُّحٰی (روشن دن) رکوع ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۱۱ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ''الضُّحٰی یعنی روشن دن'' سے لیا گیا ہے۔ ایک دفعہ وحی کا سلسلہ کچھ عرصہ بند رہا تھا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سخت پریشان ہو گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اندیشہ لاحق ہونے لگا تھا کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پروردگار آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ناراض نہ ہو گیا ہو اور اُس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو چھوڑ ہی نہ دیا ہو۔ اس سورت کا مقصد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تسلی دینا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پریشانی دور کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) قسم ہے روشن دن کی۔ (۲) قسم ہے رات کی جبکہ وہ سکون کے ساتھ طاری ہو جائے۔ (۳) تمہارے پروردگار نے نہ تمہیں چھوڑا نہ ناراض ہوا۔ (۴) یقینا بعد کا دور تمہارے لیے پہلے دور سے بہتر ہے۔ (۵) جلدی ہی تمہارا پروردگار تمہیں (اتنا) دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ (۶) کیا اُس نے تمہیں یتیم نہیں پایا، پھر ٹھکانا دیا؟ (۷) تمہیں راستہ سے ناواقف پایا اور پھر راستہ بتایا۔ (۸) تمہیں غریب پایا اور پھر مال دار کر دیا۔ (۹) تو تم (بھی) یتیم پر سختی نہ کرو! (۱۰) سوال کرنے والے کو جھڑکو مت! (۱۱) اپنے پروردگار کی نعمت کا ذکر کرتے رہو!

## آیتیں: ۸ ۹۴۔ اَلَمْ نَشْرَحْ (کیا ہم نے کھول نہیں دیا؟) رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۸ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے الفاظ ''اَلَمْ نَشْرَحْ یعنی کیا ہم نے کھول نہیں دیا؟'' سے لیا گیا ہے۔ یہ سورت پچھلی سورت سے ملتی جلتی ہے۔ اس کا مقصد بھی ماضی قریب میں احسان کے حوالہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تسلی دینا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) کیا ہم نے تمہارا سینہ تمہارے لیے کھول نہیں دیا؟ (۲) ہم نے تم سے تمہارا بوجھ اُتار دیا، (۳) جو تمہاری کمر توڑے ڈال رہا تھا۔ (۴) ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ (۵) بیشک تنگی کے ساتھ آسانی (بھی) ہے۔ (۶) بیشک تنگی کے ساتھ آسانی (بھی) ہے۔ (۷) اس لیے جب تم فارغ ہو تو (عبادت کی) محنت مشقت کیا کرو! (۸) اور اپنے پروردگار کی طرف توجہ رکھا کرو!

ایاتها ٨ (٩٥) سُوْرَةُ التِّیْنِ مَكِّیَّةٌ (٢٨) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ﴿١﴾ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ﴿٢﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ﴿٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ﴿٥﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٦﴾ فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ﴿٧﴾ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ﴿٨﴾ ع

ایاتها ١٩ (٩٦) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّیَّةٌ (١) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ﴿١﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿٣﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ﴿٥﴾ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ﴿٦﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ﴿٧﴾ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ﴿٨﴾ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ﴿٩﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ﴿١٠﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ﴿١١﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ﴿١٢﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿١٣﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ﴿١٤﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ﴿١٧﴾

آیتیں:۸ ۹۵۔اَلتِّیۡن (انجیر) رکوع:۱

یہ سورت مکی ہے۔اس میں ۸ آیتیں ہیں۔عنوان پہلے ہی لفظ ”التین یعنی انجیر“ سے لیا گیا ہے۔سورت کا موضوع نیک و برے اعمال کی جزا وسزا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) قسم ہے انجیر اور زیتون (کے علاقہ) کی۔ (۲) قسم ہے طورِ سینا کی۔ (۳) قسم ہے اِس امن والے مقام (مکہ اور اس کے آس پاس) کی۔ (۴) یقینا ہم نے انسان کو بہترین بناوٹ پر پیدا کیا۔ (۵) پھر اُسے لوٹا کر ہم نے سب نیچوں سے نیچ کر دیا۔ (۶) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے، اُن کے لیے کبھی نہ ختم ہونے والا اَجر ہے۔ (۷) تو پھر اس کے بعد کون سی چیز تمہیں قیامت کے بارے میں جھٹلا سکتی ہے؟ (۸) کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

آیتیں:۱۹ ۹۶۔اَلۡعَلَق (خون کا لوتھڑا) رکوع:۱

یہ سورت مکی ہے۔اس میں ۱۹ آیتیں ہیں۔عنوان دوسری آیت سے لیا گیا ہے، جس میں ”اَلۡعَلَق یعنی خون کے لوتھڑے“ کا ذکر ہے۔اس مشہور سورت کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ پہلی آیت سے شروع ہو کر پانچویں آیت پر ختم ہو جاتا ہے۔یہ حصہ متفقہ طور پر پہلی وحی ہے، جو غارِ حرا میں نازل ہوئی۔اس میں علم کی عظمت کا ذکر ہے۔ دوسرا حصہ چھٹی آیت سے آخری آیت تک ہے۔یہ حصہ اُس وقت نازل ہوا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حرم میں نماز پڑھنی شروع کی اور ابوجہل نے دھمکیوں وغیرہ سے آپ کو اس سے روکنے کی ناکام کوششیں کی تھیں۔آخری آیت کے بعد سجدہ کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو، جس نے (دنیا کو) پیدا کیا۔ (۲) جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا۔ (۳) پڑھو! تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔ (۴) جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا، (۵) انسان کو وہ علم دیا جس کو وہ جانتا نہ تھا۔ (۶) سُن لو، انسان سرکشی کرتا ہے، (۷) اس وجہ سے کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز سمجھتا ہے۔ (۸) (حالانکہ) پلٹنا بیشک تمہارے پروردگار ہی کی طرف ہے۔ (۹) تم نے دیکھا اُسے (ابوجہل کو) جو منع کرتا ہے، (۱۰) (ہمارے) بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہو؟ (۱۱) بھلا دیکھو تو اگر (وہ بندہ) ہدایت پر ہو، (۱۲) یا پرہیزگاری کی تلقین کرتا ہو۔ (۱۳) تمہارا کیا خیال ہے اگر وہ (ابوجہل) جھٹلاتا اور منہ موڑتا ہو؟ (۱۴) تو کیا اُسے خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے؟ (۱۵) سن لو، اگر وہ باز نہ آیا، تو ہم اُس کی پیشانی (بال) پکڑ کر اُسے کھینچیں گے، (۱۶) اُس پیشانی کو جو جھوٹی اور خطا کار ہے۔ (۱۷) سو وہ بلا لے اپنے حامیوں کی ٹولی کو۔

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾

ع ۱۹ / ۲۱ السجدة ۱۳

## (۹۷) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵)

اٰيَاتُهَا ۵ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾ ع

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲
معانقة ۱۸ عند المتاخرين ۱۲
ع ۵ / ۲۲ الثالثة

## (۹۸) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۰)

اٰيَاتُهَا ۸ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ ﴿۲﴾ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ ﴿۴﴾ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ ﴿۶﴾

(١٨) ہم (بھی جہنم کے) محافظوں کو بلالیں گے۔ (١٩) ہرگز نہیں۔ اُس کا کہنا نہ مانو، سجدہ کرو اور (اللہ تعالیٰ کا) قرب حاصل کرو! (نوٹ: یہاں سجدہ کریں!)

## آیتیں:٥ — ٩٧۔ اَلْقَدْر (قدر) — رکوع:١

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ٥ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ''قدر'' سے لیا گیا ہے۔ سورت میں واضح کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم ایک تقدیر بنانے والی رات میں نازل ہوا ہے۔ اور اس کی عظمت، اہمیت، تقدیس، غرض و غایت اور فائدہ کی کوئی حد ہی نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(١) بیشک ہم نے اس (قرآن) کو قدر کی رات میں نازل کیا ہے۔ (٢) تمہیں کیا معلوم ہے کہ قدر کی رات کیا ہے؟ (٣) قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (٤) اُس (رات) میں فرشتے اور روح القدس (حضرت جبرائیلؑ) اپنے پروردگار کی اجازت سے ہر طرح کا حکم لے کر اُترتے ہیں۔ (٥) (وہ رات) پوری طرح سلامتی ہے۔ وہ فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے)۔

## آیتیں:٨ — ٩٨۔ اَلْبَيِّنَة (واضح دلیل) — رکوع:١

یہ سورت مدنی ہے۔ اس میں ٨ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ''اَلْبَيِّنَة یعنی واضح دلیل'' کا ذکر ہے۔ قرآن حکیم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کی کھلی اور صاف دلیل قرار دیا گیا ہے۔ دنیا میں گمراہی و بدی میں گرفتار اور ہدایت و نیکی کے راستہ پر چلنے والوں کے اپنے اپنے مقام اور انجام کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(١) کتاب والوں اور مشرکوں میں سے جو لوگ کافر ہیں (وہ اپنے کفر سے) باز آنے والے نہیں، جب تک کہ اُن کے پاس واضح دلیل نہ آجائے۔ (٢) (یعنی) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رسول جو پاک صحیفے پڑھ کر سنائے، (٣) جن میں بنیادی قانون ہوں۔ (٤) کتاب والوں میں فرقہ بندی اس وقت برپا ہوئی جب اُن کے پاس صاف بیان آچکا تھا۔ (٥) انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں، (اپنے) دین کو اس کے لیے بالکل یکسو ہو کر خالص کریں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ یہی نہایت مضبوط (درست) دین ہے (٦) کتاب والوں اور مشرکوں میں سے جنہوں نے کفر کیا، وہ یقینا ہمیشہ جہنم کی آگ میں (جائیں گے) اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ أُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۞٧
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ
فِيهَآ أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۞٨ ع

ع ٨/١ ٢٣

اٰيَاتُهَا ٨ (٩٩) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (٩٣) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۞١ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۞٢
وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۞٣ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۞٤ بِأَنَّ
رَبَّكَ أَوْحٰى لَهَا ۞٥ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۙ لِيُرَوْا
أَعْمَالَهُمْ ۞٦ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۞٧ وَمَنْ
يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۞٨ ع

ع ٨/١ ٢٤

اٰيَاتُهَا ١١ (١٠٠) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (١٤) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۞١ فَالْمُورِيٰتِ قَدْحًا ۞٢ فَالْمُغِيرٰتِ صُبْحًا ۞٣
فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۞٤ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۞٥ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ
لَكَنُودٌ ۞٦ وَإِنَّهُ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۞٧ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۞٨

(۷) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے، وہ بہترین مخلوق ہیں۔ (۸) اُن کی جزا اُن کے پروردگار کے پاس ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں، جن کے اندر نہریں بہ رہی ہوں گی۔ جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن سے خوش رہے گا اور وہ اُس سے خوش رہیں گے۔ یہ (سب کچھ) اُس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہو۔

## آیتیں:۸ ۹۹۔اَلزِّلْزَال (زلزلہ) رکوع:۱

یہ سورت مدنی ہے۔اس میں ۸ آیتیں ہیں۔عنوان پہلی آیت کے لفظ ''الزلزال یعنی زلزلہ'' سے لیا گیا ہے۔موت کے بعد کی زندگی اور حساب کتاب اس سورت کا موضوع ہے۔اس حقیقت کی وضاحت ہوئی ہے کہ ایک عظیم زلزلے کے بعد اس کائنات کا وجود اور نظام ختم ہوجائے گا اور حق وصداقت کا ایک نیا اور کبھی نہ ختم ہونے والا دور شروع ہوگا،جس میں لوگوں کو اُن کے اعمال کے حساب سے جزا و سزا ملے گی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) جب زمین سخت زلزلہ سے ہلا ڈالی جائے گی۔ (۲) اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ باہر نکال ڈالے گی۔ (۳) اور انسان کہے گا ''اسے کیا ہوا؟'' (۴) اُس دن وہ اپنے (اوپر گزرے ہوئے) حالات بیان کرے گی، (۵) کیونکہ تیرے پروردگار نے اُسے (یہی) حکم دیا ہوگا۔ (۶) اُس دن لوگ الگ الگ گروہوں میں نکلیں گے تاکہ اُن کے اعمال اُن کو دکھائے جائیں۔ (۷) پھر جس نے ذرّہ بھر نیکی کی ہوگی، وہ اس کو دیکھ لے گا۔ (۸) اور جس نے ذرّہ بھر بدی کی ہوگی، وہ (بھی) اُسے دیکھ لے گا۔

## آیتیں:۱۱ ۱۰۰۔اَلْعٰدِیٰت (دوڑنے والے) رکوع:۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۱۱ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت میں ''العدیت یعنی دوڑنے والوں'' کے ذکر سے لیا گیا ہے۔ موضوع آخرت کی جواب دہی ہے، جہاں ہر کھلے چھپے فعل کی جانچ پڑتال ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) قسم ہے اُن (گھوڑوں) کی جو پُھنکاریں مارتے ہوئے دوڑتے ہیں۔ (۲) پھر (اپنی ٹاپوں سے) چنگاریاں جھاڑتے ہیں۔ (۳) پھر صبح سویرے چھاپہ مارتے ہیں۔ (۴) پھر گرد و غبار اُڑاتے ہیں۔ (۵) پھر اسی حالت میں کسی مجمع میں جا گھستے ہیں۔ (۶) بیشک انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے، (۷) اور یقیناً وہ خود بھی اس کا گواہ ہے۔ (۸) یقیناً وہ مال و دولت کی محبت میں سختی کے ساتھ مبتلا ہے۔

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾

ع ١١/٢٥

## (١٠١) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٣٠)

اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ فَهُوَ
فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾ فَاُمُّهٗ
هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

ع ١١/٢٦

## (١٠٢) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٦)

اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ
الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾

ع ٨/٢٧

(۹) تو کیا اسے معلوم نہیں جب قبروں میں جو کچھ ہے (یعنی مُردوں کو) نکال لیا جائے گا، (۱۰) اور جو کچھ سینوں میں ہے، برآمد کر دیا جائے گا۔ (۱۱) یقیناً اُن کا پروردگار اُس دن اُن (کے اعمال) سے خوب باخبر ہو گا۔

## آیتیں: ۱۱ ۱۰۱۔ اَلْقَارِعَة (عظیم حادثہ) رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۱۱ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلے ہی لفظ ''اَلْقَارِعَة'' سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ہے ''عظیم حادثہ'' موضوع قیامت اور آخرت ہے۔ قیامت کے اُس عظیم حادثہ کا نقشہ کھینچا گیا ہے، جب ہر چھوٹا بڑا عمل نہایت انصاف سے تولا پر کھا جائے گا اور اسی حساب سے جزا یا سزا دی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) عظیم حادثہ! (۲) وہ عظیم حادثہ کیا ہے؟ (۳) تمہیں کیا معلوم کہ وہ عظیم حادثہ کیا ہے؟ (۴) جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔ (۵) اور پہاڑ دُھنکی ہوئی رنگ برنگی اُون کی طرح ہوں گے۔ (۶) پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے، (۷) وہ آرام کی زندگی میں ہو گا۔ (۸) مگر جس کے پلڑے (وزن میں) ہلکے ہوں گے، (۹) تو اُس کا ٹھکانا گہری کھائی ہو گی۔ (۱۰) تمہیں کیا خبر وہ کیا چیز ہے؟ (۱۱) دہکتی ہوئی آگ!

## آیتیں: ۸ ۱۰۲۔ التَّکَاثُر (زیادہ سے زیادہ سمیٹنے کی دُھن) رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۸ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے دوسرے لفظ ''اَلتَّکَاثُر'' سے لیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے ''زیادہ سے زیادہ سمیٹنے کی دُھن''۔ سورت میں دنیا پرستی کے بُرے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔ دولت سمیٹنے، جاہ وجلال کے پیچھے بھاگنے، ایک دوسرے سے بازی لے جانے اور اپنی باتوں میں فخر کے چکروں میں اُلجھے رہنے کی شدید مذمت ہوئی ہے۔ تنبیہ کی گئی ہے کہ آخرت میں دُنیاوی زندگی کی ہر نعمت کے بارے میں جواب دینا پڑے گا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) مادی سامان کثرت سے سمیٹنے کی ہوس نے تمہیں مگن کر رکھا ہے۔ (۲) یہاں تک کہ تم قبروں تک جا پہنچتے ہو۔ (۳) ہرگز نہیں۔ تمہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا، (۴) ہاں ہرگز نہیں تمہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔ (۵) ہرگز نہیں، اگر تم یقینی علم سے جانتے ہوتے، (۶) تم ضرور جہنم دیکھ لو گے۔ (۷) پھر تم بالکل یقین کے ساتھ اُسے دیکھ لو گے۔ (۸) پھر اُس دن تم سے ضرور (دُنیاوی) نعمتوں کے بارے میں جواب طلب کیا جائے گا۔

اٰیَاتُهَا ٣ (١٠٣) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (١٣) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۵ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع

ع ٣٠ / ٢٨

اٰیَاتُهَا ٩ (١٠٤) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (٣٢) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۠ۖ﴿۴﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ ع

ع ٩ / ٢٩

اٰیَاتُهَا ٥ (١٠٥) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (١٩) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ﴿۱﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ﴿۳﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۪ۙۖ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ ع

ع ٥ / ٣٠

## آیتیں:۳ ۱۰۳۔ اَلْعَصْر (زمانہ) رکوع:۱

یہ مختصر سورت مکی ہے۔اس میں صرف تین آیتیں ہیں۔عنوان پہلی آیت کے لفظ ''العصر یعنی زمانہ'' سے لیا گیا ہے۔اس جامع سورت میں اسلامی تعلیمات کو نہایت مختصر اور دل میں بیٹھ جانے والے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ انسانی کامیابی کا راستہ کون سا ہے اور تباہی و بربادی کا طریقہ کون سا ہے۔اس جامع سورت کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے ہی اچھی طرح لگایا جا سکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں جب بھی دو مسلمان آپس میں ملتے تو جدا ہونے سے پہلے ایک دوسرے کو ہدایت اور خیر سگالی کے لیے سورہ عصر ضرور سنا لیتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) زمانے کی قسم، (۲) انسان واقعی گھاٹے میں ہے۔ (۳) سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے، نیک اعمال کرتے رہے، اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

## آیتیں:۹ ۱۰۴۔ اَلْهُمَزَة (اشارہ بازی کرنے والا) رکوع:۱

یہ سورت مکی ہے۔اس میں ۹ آیتیں ہیں۔عنوان پہلی آیت کے لفظ ''الھمزۃ یعنی چغل خور'' سے لیا گیا ہے۔سورت میں چند اہم سماجی خرابیوں کی مذمت کی گئی ہے، مثلاً چغل خوری، طعنہ زنی، مال جمع کرنا، وغیرہ۔ نافرمان لوگوں کے لیے دردناک عذاب کا ذکر ہے۔ ھمزہ لمزہ اس سے پہلے والی سورت کے لفظ تواصوا کے مقابل میں آیا ہے اس کے مقابل میں العصر کی معنویت سمجھی جاسکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) خرابی ہے ہر اشارہ بازی کرنے والے اور طعنہ زنی کرنے والے کے لیے، (۲) جس نے مال جمع کیا ہو اور اُسے بار بار گنتا رہا ہو۔ (۳) وہ یہ خیال کرتا رہا ہے کہ اُس کے مال نے اسے ہمیشہ کی زندگی عطا کر دی۔ (۴) ہرگز نہیں، وہ شخص تو چکنا چور کر دینے والی جگہ (جہنم) میں پھینک دیا جائے گا۔ (۵) تمہیں کیا خبر وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ کیا ہے؟ (۶) (وہ) خوب بھڑکائی ہوئی اللہ تعالیٰ کی آگ (ہے)، (۷) جو دلوں تک جا پہنچے گی۔ (۸) وہ (آگ) اُن پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی، (۹) (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

## آیتیں:۵ ۱۰۵۔ اَلْفِيْل (ہاتھی) رکوع:۱

یہ سورت مکی ہے۔اس میں ۵ آیتیں ہیں۔عنوان پہلی ہی آیت کے لفظ ''اَلْفِیْل یعنی ہاتھی'' سے لیا گیا ہے۔اس سورت میں اُس تاریخی واقعہ کا ذکر ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے سال یمن کے عیسائی جرنیل ابرہہ کے اپنی ہاتھیوں والی فوج سے خانہ کعبہ پر لشکر چڑھالانے سے متعلق ہے۔ ابرہہ کی فوج کی تباہی کو عبرت اور خانہ کعبہ کی عظمت کی دلیل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ (۲) کیا اُس نے اُن کی تدبیر کو بے اثر نہیں کر دیا؟ (۳) اُس نے اُن پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیج دیے۔ (۴) جو اُن پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔ (۶) پھر اُن کو چبائے ہوئے بھوسے کی طرح (پامال) کر دیا۔

اٰيَاتُهَا ۴ (۱۰۶) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ (۲۹) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اِلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾ ع

اٰيَاتُهَا ۷ (۱۰۷) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (۱۷) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾ ع

اٰيَاتُهَا ۳ (۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾ ع

اٰيَاتُهَا ٦ (۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۸) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾

## آیتیں:۴ ۱۰۶۔ اَلْقُرَیْش (قریش) رکوع:۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۴ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ''قُرَیْش'' سے لیا گیا ہے۔ قریش پر اللہ کے گھر کی بدولت ہونے والے اللہ تعالیٰ کے احسان گنوائے گئے ہیں اور انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ صرف ایک اللہ ہی کی عبادت کریں، جس کی عبادت کے لیے یہ گھر تعمیر ہوا۔ سال کے دونوں موسموں، شتاء اور صیف میں سے ایک میں شام کی طرف اور دوسرے میں یمن کی طرف سفر ہوتا تھا۔ اس طرح اس آیت نے زمان و مکان دونوں کا احاطہ کرلیا۔ اطعمھم اور اٰمنھم میں دونوں بنیادی نعمتیں آگئیں، جاڑے کا خصوصی تعلق بھوک سے اور گرمی کا خوف سے ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) چونکہ قریش مانوس ہوئے، (۲) (یعنی) اپنے جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس، (۳) لہٰذا اُن کو چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں، (۴) جس نے اُن کو بھوک میں کھانے کو دیا اور خوف سے اُن کو امن دیا۔

## آیتیں:۷ ۱۰۷۔ اَلْمَاعُوْن (ضرورت کی عام چیزیں) رکوع:۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۷ آیتیں ہیں۔ عنوان آخری آیت کے آخری لفظ ''اَلْمَاعُوْن'' سے لیا گیا ہے جس میں ''معمولی چیزوں'' کی طرف اشارہ ہے۔ آخرت پر ایمان کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اگر نماز انسانیت کے لیے محبت اور ہمدردی کے جذبے پیدا نہ کرے تو یہ بھی بے معنی ہوجاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو جزا کے دن کو جھٹلاتا ہے؟ (۲) وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ (۳) اور محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔ (۴) سو ایسے نمازیوں کے لیے تباہی ہے، (۵) جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں۔ (۶) جو ریاکاری کرتے ہیں، (۷) اور ضرورت کی معمولی چیزیں (لوگوں کو دینے سے) بچتے ہیں۔

## آیتیں:۳ ۱۰۸۔ اَلْکَوْثَر (کثرت) رکوع:۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۳ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ''اَلْکَوْثَر یعنی کثرت'' سے لیا گیا ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کوئی بیٹا زندہ نہ رہا تو کافروں نے بغلیں بجانا شروع کردی تھیں کہ اب آپؐ کی نسل کٹ گئی ہے اور وہ ابتر ہوگئے ہیں یعنی جڑ ہی کٹ گئی ہے کہ آگے نسل نہیں چلے گی۔ اس سورت میں آپؐ کو تسلی دی گئی ہے اور نماز اور قربانی کی تلقین کی گئی ہے۔ آپؐ کو یقین دلایا گیا ہے کہ کافر ہی اصل میں جڑ کٹے ہیں کہ ان کے کفر و شرک کا سلسلہ جڑ سے اُکھڑنے کو ہے۔ کوثر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کامیابی اور سرخروئی کا جامع ذکر ہے تو ابتر میں دشمن کی تباہی و بربادی کا۔ بیچ کی آیت میں نماز اور قربانی، دین کے بنیادی ستونوں کا ذکر آگیا جو پہلے والے کی کامیابی کا راز ہے اور بعد والے کی ناکامی کا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) یقیناً ہم نے تمہیں کوثر عطا کردی۔ (۲) سو تم اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ (۳) بیشک تمہارا دشمن ہی جڑ کٹا (بے اولاد یعنی جس کا آگے کوئی نام لینے والا نہیں) ہے۔

## آیتیں:۶ ۱۰۹۔ اَلْکٰفِرُوْن (کافر لوگ) رکوع:۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۶ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے جس میں کافروں سے خطاب کیا گیا ہے۔ ایک دفعہ قریش سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس مصالحت کی یہ نرالی تجویز لائے کہ ایک سال آپ ہمارے معبودوں لات اور عزیٰ کی پوجا کریں اور ایک سال ہم آپ کے ایک معبود کی عبادت کریں۔ اس پر یہ سورت نازل ہوئی کہ کفر اور اسلام دو بالکل الگ الگ دین ہیں اور اُن میں کسی قسم کے سمجھوتے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ سورت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سونے سے پہلے یہ سورت پڑھ لیا کرتے تھے اور دوسروں کو بھی یہی نصیحت فرمایا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) کہہ دو اے کافرو! (۲) جن (یا جس طرح کے معبودوں) کو تم پوجتے ہو، میں نہیں پوجتا۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿٤﴾
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ﴿٦﴾ ع

ركوع ٢٤

## اٰيَاتُهَا ٣ (١١٠) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (١١٤) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴿١﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِىْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾ ع

ركوع ٢٥ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

## اٰيَاتُهَا ٥ (١١١) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (٦) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ﴿١﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا
كَسَبَ ؕ﴿٢﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚۖ﴿٣﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ
الْحَطَبِ ۚ﴿٤﴾ فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾ ع

ركوع ٢٦

## اٰيَاتُهَا ٤ (١١٢) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (٢٢) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۵ وَلَمْ
يُوْلَدْ ۙ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾ ع

ركوع ٢٧

(۳) اور نہ تم اُس (طرح کے معبود) کی عبادت کرتے ہو جس طرح کے معبود کی عبادت میں کرتا ہوں۔
(۴) اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کر رہے ہو۔ (۵) اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں۔ (۶) تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

## آیتیں: ۳ — ۱۱۰۔ اَلنَّصْر (مدد) — رکوع: ۱

یہ سورت مدنی ہے۔ اس میں کل تین آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے جس میں ''النصر یعنی اللہ کی مدد'' کا ذکر ہے۔ یہ سورت حجۃ الوداع کے دوران نازل ہوئی تھی۔ اس میں دین کے مکمل ہو جانے اور اسلام کی مکمل فتح کے عظیم کارنامے کا ذکر ہے۔ ساتھ ہی ساتھ کوئی فضول رسمی جشن فتح منانے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح کی تلقین ہوئی ہے۔ روایت ہے کہ اس سورت کے نازل ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ زیادہ غیر معمولی سختی کے ساتھ آخرت کی تیاری میں مشغول نظر آنے لگے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) جب اللہ کی مدد اور فتح آ پہنچے۔ (۲) اور تم دیکھ لو کہ لوگ فوج کی فوج اللہ تعالیٰ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں، (۳) تو پھر تم پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اُس سے مغفرت مانگو! بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

## آیتیں: ۵ — ۱۱۱۔ اَللَّهَب (شعلہ) — رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ۵ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت کے لفظ ''ابی لھب'' سے لیا گیا ہے۔ لھب کے معنی ہیں شعلہ۔ ابی لھب رسول اللہ ﷺ کے کافر چچا عبدالعزیٰ کی کنیت ہے۔ یہ قرآن مجید کی واحد سورت ہے جس میں کسی اسلام کے دشمن کا نام لے کر اُس کی بربادی کا ذکر ہوا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ابولہب اور اُس کی شاعرہ بیوی نے اسلام اور رسول اللہ ﷺ کی مخالفت میں حد کر دی تھی۔ اس میں پچھلی سورت کے مقابلہ میں دشمنوں کے لیڈر کی تباہی و بربادی کا ذکر ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) ابولہب (شعلہ والے) کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ برباد ہوا! (۲) اُس کی دولت اور جو کچھ اُس نے کمایا، وہ اُس کے کسی کام نہ آیا، (۳) وہ ایک شعلہ کی شکل میں بھڑکنے والی آگ میں جھلسے گا۔ (۴) اور اُس کی بیوی بھی ایندھن فراہم کرنے والی، (یعنی بی جمالو لگائی بجھائی کرنے والی)۔ (۵) اُس کی گردن میں مونجھ کی رسی (ہوگی)۔

## آیتیں: ۴ — ۱۱۲۔ اَلْاِخْلَاص (خلوص) — رکوع: ۱

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں چار آیتیں ہیں۔ قرآن مجید کی ہر سورت کا عنوان کسی نہ کسی صورت میں اس کی کسی نہ کسی آیت میں ضرور موجود ہوتا ہے۔ مگر اس سورت میں لفظ اخلاص کہیں بھی موجود نہیں۔ یہ نام اسے اس کے مرکزی معنی کے اعتبار سے دیا گیا ہے، کیونکہ اس میں خالص توحید کا بیان ہے۔ قرآن حکیم میں پیش کیے ہوئے دین اسلام کی تین بنیادیں ہیں: (ا) توحید، (ب) رسالت، اور (ج) آخرت۔ چونکہ یہ سورت خالص توحید کی وضاحت کرتی ہے، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے اسے ایک تہائی قرآن کے برابر قرار دیا ہے۔ توحید بھی باقی دونوں بنیادوں کی اصل ہے۔ یہ جامع سورت قرآن کی اختتامی سورت ہے۔ بعد کی دونوں سورتیں اسی کا تتمہ ہیں اور جامع لفظ الصمد سے جڑی ہوئی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) کہو وہ اللہ تعالیٰ اکیلا ہے، (اس جیسا کوئی نہیں اور سب سے الگ ہے) (۲) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے (اور سب کے ساتھ ہے)۔ (۳) نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد، (۴) نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہے۔

اٰیَاتُہَا ٥ (١١٣) سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ (٢٠) رُکُوْعُہَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؑ﴿٥﴾

ع ١ ٥ ٣٨

اٰیَاتُہَا ٦ (١١٤) سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ (٢١) رُکُوْعُہَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿٤﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ؑ﴿٦﴾

ع ١ ٦ ٣٩

تمّ بالخیر

کتبہٗ محمود احمد ابن عبدالحق عفی عنہٗ

دعاءِ ختم القرآن اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ط اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً ط اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ ط وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ ط وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ اٰمِیْن

ترجمہ: اے اللہ! میری قبر سے میری وحشت اور پریشانی کو دور فرما۔ خدایا قرآنِ عظیم کی برکت اور رحمت سے مجھے نواز دے۔ قرآن کو میرے لیے رہنما اور پیشوا بنا اور ساتھ ہی نور بنا۔ ہدایت اور رحمت کا سبب بنا۔ الٰہی! اس میں سے جو میں بھول گیا ہوں، مجھے یاد دلا دے۔ اور اس میں سے جو میں نہیں جانتا وہ مجھ کو سکھا دے اور رات دن مجھے اس کی تلاوت نصیب فرما اور قیامت کے روز اس کو میرے لیے دلیل بنا، اے سارے عالم کی پرورش کرنے والے۔ آمین

ان دونوں آخری مکی سورتوں کا آپس میں اتنا گہرا تعلق ہے کہ ان کے لیے ایک مشترک تعارف ہی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ دونوں سورتوں کا مشترک عنوان معوذتین یعنی ''پناہ مانگنا سکھانے والی دوسورتیں'' ہے۔ پہلی سورت الفلق میں ۵ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت میں لفظ **الفلق** یعنی صبح کے ذکر سے لیا گیا ہے۔ اس میں انسان کو باہری برائیوں اور خطروں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی سکھائی گئی ہے۔ دوسری سورت الناس ہے۔ اس میں چھ آیتیں ہیں۔ اس میں انسانوں کے اصل حکمراں اور اصل معبود کی طرف اشارہ ہے اور اس میں اندرونی دشمن کا ذکر ہے۔ **ربّ النّاس** ، **ملک النّاس** اور **الٰه النّاس** کے صحیح تصور سے کفرو شرک کی جڑ کٹ جاتی ہے۔ معوذتین کا تاریخی پس منظر بڑا بصیرت افروز ہے۔ اسلام کے مخالف لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لیے ہر قسم کے حربے استعمال کر رہے تھے۔ ایسا ہی ایک خطرناک حربہ جادو بھی تھا، جس میں اُس دور کا ایک یہودی لبید اور اُس کا خاندان بہت مہارت اور شہرت حاصل کر چکا تھا۔ لبید نے کسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی استعمال کی ہوئی کنگھی اور سر کے کچھ بال حاصل کر لیے۔ پھر اُس نے اور اُس کی جادوگر بہنوں نے مل کر ان پر ایک خطرناک جادو کا عمل کیا اور انہیں مدینہ کے قریب زرواں کے اُجاڑ کنویں کی تہہ میں دبا دیا۔ ساتھ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ایک موم کا بنایا ہوا پُتلا اور گیارہ گرہوں والی رسی کا ایک ٹکڑا بھی رکھ دیا گیا۔ یہ ناپاک جادو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی کے نبوی پہلو کو تو قطعی متاثر نہ کر سکا، البتہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دنیاوی زندگی اِس سے کچھ متاثر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جسمانی طور پر بیمار سے رہنے لگے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو معوذتین کی گیارہ آیتوں کی تلاوت کے ذریعہ اس خطرناک جادو کو بے اثر کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فوراً مکمل طور پر صحت یاب ہو گئے۔ بعد میں جب لبید سے اس گھناؤنی حرکت کے بارے میں پوچھ گچھ ہوئی تو اس نے قبول کر لیا۔ مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسے معاف فرما دیا۔

## آیتیں:۵ — ۱۱۳۔الْفَلَق (صبح) — رکوع:۱

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) کہو: ''میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں، (۲) ہر اُس چیز کی برائی سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔ (۳) اور گھٹاٹوپ تاریکی کی برائی سے جب وہ چھا جائے، (۴) اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی برائی سے، (۵) اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

## آیتیں:۶ — ۱۱۴۔النَّاس (لوگ) — رکوع:۱

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) کہو میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، (۲) انسانوں کے حکمراں، (۳) انسانوں کے معبود، (۴) اُس وَسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے۔ (۵) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (۶) (چاہے وہ) جنّوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔